39232 - روزہ دار کا پانی میں تیراکی اور غوطہ خوری کرنے کا حکم

سوال

روزہ دار کے لیے پانی میں تیراکی یا غوطہ خوری کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

روزے دار کے لیے پانی میں تیراکی یا غوطہ زنی کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ یہ روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں ہے، اصل میں اس کی حلت ہے جب تك کہ اس کی کراہت یا حرمت پر کوئی دلیل نہ مل جائے، لیکن اس کی حرمت یا کراہت پر کوئی دلیل نہیں ملتی.

بلکہ بعض اہل علم نے صرف اس خدشہ سے اسے مکروہ کہا ہے کہ ہو سکتا ہے اس کے حلق میں پانی چلا جائے، اور اسے علم بھی نہ ہو. انتہی.

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (19 / 285).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" روزہ دار کے لیے تیراکی کرنے میں کوئی حرج نہیں، اسے کسی بھی طرح تیراکی اور غوطہ خوری کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن اسے بقدر استطاعت احتیاط کرنی چاہیے کہ پانی اس کے پیٹ میں نہ جائے. انتہی

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19 / 284).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

رمضان المبارك میں دن کے وقت تیراکی کرنا جائز ہے، لیکن تیراکی کرنے والے کو احتیاط کرنی چاہیے کہ پیٹ میں پانی داخل نہ ہو. انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10 / 282).

والله اعلم .